DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر: 9289/41	فتویٰ نمبر: 67133/59	سائل: یاسمین بیگم، کرک	مجیب: عبداللہ ولی
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	
کتاب: سود اور جوے کے مسائل	باب: سود اور جوے کے متفرق مسائل		تاریخ: 28-09-2019

قومی بچت بینک، بیوہ اسکیم کا حکم

میں یاسمین بیگم ایک بیوہ عورت ہوں۔ میرے شوہر محمد شریف مرحوم بیرون ملک دورانِ سروس وفات پا چکا ہے۔ میرے پاس شوہر کا مندرجہ ذیل بینک بیلنس تھا۔

(1)---15 لاکھ کی موٹر کار گاؤں کو لے کر دیا تاکہ 5 بچوں کی پرورش کا ذریعہ آمدن بنے، لیکن بدقسمتی سے ڈرائیور نے ایک ماہ کے بعد گاڑی فروخت کی اور مجھے تمام رقم سے محروم کیا۔ ابھی وہ کچھ بھی واپس نہیں کر رہا۔ میں نے گزشتہ 2 سال سے مقدمہ دائر کیا ہے جس پر میرا 1 لاکھ خرچہ ہوا، لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا، پولیس اس کو نہیں پکڑ رہی ہے۔

(2)---ایک دوسرے رشتہ دار کو کاروبار کے لیے 10 لاکھ روپے دیئے تاکہ بچوں کا پیٹ پال سکوں، لیکن اس نے 6 ماہ گزرنے کے بعد رقم کی واپسی سے انکار کیا اور رقم واپس نہیں کر رہا۔

(3)---لہٰذا اب میں نے مجبوراً قومی بچت بینک، بیوہ اسکیم میں 10 لاکھ روپے جمع کیے جو میرے مرحوم شوہر کا آخری بچا ہوا سرمایہ ہے۔ اس کا مجھے ہر ماہ 12 ہزار منافع ملتا ہے جس سے میں اپنے یتیم بچوں کا پیٹ پالتی ہوں۔

میری راہنمائی کیجیے کہ یہ ہر ماہ 12 ہزار منافع جائز ہے یا ناجائز؟ اگر ناجائز ہے تو کوئی اور راستہ (ایسا بینک یا ادارہ) بتائیں جہاں میری رقم محفوظ ہو، میں سود اور حرام رقم سے بچ سکوں، اور ہر ماہ مجھے منافع بھی آتا رہے۔ میں ایک عورت ہوں، نہ کاروبار کرسکتی ہوں، نہ دکان چلاسکتی ہوں، نہ ہی کسی پر مزید اعتماد کرسکتی ہوں۔

اَلجَوَابُ بِاسْمِ مُلْہِمِ الصَّوَاب

قومی بچت بینک، بیوہ اسکیم میں آپ نے جو پیسے رکھے ہیں، وہ قرض ہے، اور اس پر ملنے والا سود ہے جو کہ ناجائز اور حرام ہے، اس کو بلانیتِ ثواب صدقہ کرنا لازم ہے۔ آپ اپنی رقم کسی ایسے غیر سودی ادارے یا بینک (مثلاً میزان بینک، بینکِ اسلامی، دبئی بینک اسلامی وغیرہ) میں رکھ سکتی ہے جو مستند علمائے

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

کرام کی زیرِ نگرانی کام کر رہا ہو۔ البتہ چونکہ غیر سودی بینکوں میں رقم بطورِ قرض نہیں، بلکہ کاروبار کے لیے لی جاتی ہے، اس لیے اس میں اصل سرمایہ کی حفاظت کی گارنٹی نہیں ہوتی، یعنی اگر خدانخواستہ بینک کی کوتاہی کے بغیر کوئی نقصان ہو تو ڈپازیٹرز کا نقصان پورا کرنا بینک کے ذمے لازم نہیں ہوتا۔ یہ الگ بات ہے کہ عموماً نقصان ہونے کے واقعات کم پیش آتے ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات آسان فرمائیں، رزق کی فروانی نصیب فرمائیں، اور آپ کے بچوں کو نیک، صالح اور باعمل بنائیں۔ آمین

واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم
عبداللہ ولی غفر اللہ لہٗ
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی
28/ محرم الحرام/1441ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner